عمرہ کرنے والے کے سر پر بال نہ ہوں تو حلق کیسے کرے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں عمرہ کرنے جارہا ہوں، اور میرے سر پر ایک پورے کے برابر بال نہیں ہیں، میں جب پہلا عمرہ کرلوں گا تو حلق کروالوں گا، تو اب پھر اگر اس کے بعد مجھے دوسرا عمرہ کرنا ہوگا، تو ظاہر کہ سر پر بال اتنی جلدی نہیں آئے ہوں گے، تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟ کیا مجھے سر پر اُسترہ پھروانا لازم ہوگا؟ اور جب سر پر بال نہیں ہے تو خدشہ ہے کہ کوئی کٹ وغیرہ لگ جائے، تو اب کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایک عمرہ کرنے کے بعد جس نے پورے سر کا حلق کروالیا ہو، تو اب اس کے بعد مزید عمرے کرنے کی صورت میں بھی اگرچہ اس کے سر پر بالکل ہی بال نہ ہوں، تب بھی اُسے احرام سے باہر ہونے کیلئے اپنے سر پر اُسترہ پھروانا ضروری ہوگا، بغیر اس کے وہ احرام سے باہر نہیں ہوسکے گا۔ بال نہ ہونے کی صورت میں خالی جلد پر اُسترہ پھروانے سے کوئی زیادہ زخم وغیرہ نہیں لگتا، لہٰذا اس میں کوئی زیادہ خطرے اور تکلیف والی بات نہیں ہے۔

جب بال ایک پورے سے کم ہوں، جس کی وجہ سے تقصیر ممکن نہ رہے تو اب حلق ہی کروانا ہوگا، چنانچہ لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے:

”(ولو تعذر التقصير) أي تعذر لكون الشعر قصيرا (تعين الحلق)“

ترجمہ: اور اگر تقصیر ممکن نہ رہے یعنی بالوں کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے تقصیر نہ ہوسکتی ہو تو اب حلق متعین ہوجائے گا۔ **(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی الحلق والتقصیر، صفحہ 324، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)**

جس کے سر پر بال نہ ہوں، اُسے بھی احرام سے باہر ہونے کیلئے سر پر اُسترہ لگوانا ہوگا، جیسا کہ لباب المناسک میں ہے:

”ومن لا شعر له على رأسه يجري الموسى على رأسه وجوباً هو المختار“

ترجمہ: اور جس کے سر پر بال نہ ہوں، تو وہ اپنے سر پر وجوبی طور پر استرہ پھیرے گا، یہی مختار ہے۔ **(لباب المناسک، باب مناسک منی، فصل فی الحلق والتقصیر، صفحہ 324، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)**

المسالک فی المناسک میں ہے :

”فإن لم یکن علی رأسه من الشعر شیء اجری الموسی علی رأسه، وذلک واجب؛ لأنّه لما عجز عن الحلق والتقصیر یجب علیه التشبیه بالحالق أو المقصر“

ترجمہ: اگر محرم کے سر پر کچھ بھی بال نہ ہوں، تو وہ اپنے سر پر استرہ پھیر لے، اور یہ واجب ہے کیونکہ جب وہ حلق اور تقصیر سے عاجز ہوگیا، تو اب اس پر حلق یا تقصیر کروانے والے کی مشابہت اختیار کرنا واجب ہوگا۔ (المسالک فی المناسک، فصل فی الحلق او التقصیر، جلد1، صفحہ576، مطبوعہ دار البشائر، اسلامیہ)

حج کے واجبات کی منفرد اور نہایت عمدہ کتاب بنام "**27 واجبات حج**" میں ہے: ”ایک عمرہ کرنے پر جس نے پورے سر کا حلق کیا تو لامحالہ بال بڑے ہونے میں وقت چاہیے ہوتا ہے۔ اب اگر دوسرا عمرہ کرنا ہے تو دوبارہ سر پر اُسترہ لگوانا ضروری ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ اس طرح کے بعض لوگ حجام کے پاس جاتے ہیں اور صرف مشین پھروا کر آجاتے ہیں حالانکہ ان کے سر پر تقصیر کی مقدار بال نہیں ہوتے۔ یوں مشین پھروا لینے سے نہ تو حلق ہوا نہ ہی تقصیر اور احرام بدستور باقی رہے گا انہیں لامحالہ حلق ہی کروانا ہوگا“۔ (27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ97، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-516

تاریخ اجراء: 14 صفر المظفر 1446ھ/21 اگست 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net